٦۔ نوکرشاہی

کلکٹر نے عوامی اجتماعات پر پابندی عائد کردی۔

میونسپل کمشنر نے تخمینہ پیش کیا۔

مالیات کے سکریٹری نے استعفیٰ دے دیا۔

علاقائی کمشنر محصول کا جائزہ لیں گے۔

درج بالا چوکون میں کلکٹر، میونسپل کمشنر، سکریٹری مالیات، علاقائی کمشنر جیسے چند عہدوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ عہدیدار حکومت کے انتظامی نظام کے گزیٹیڈ افسران ہوتے ہیں۔ آپ کے ذہن میں یہ سوال تو آیا ہی ہوگا کہ ان کی ذمے داریاں اور کام کیا ہوتے ہیں؟

مجلسِ عاملہ کا کردار واضح کرتے ہوئے ہم نے پڑھا ہی ہے کہ وزیراعظم اور ان کی کابینہ نئے قوانین کی تجویز/خاکہ اور پالیسیاں تیار کرتے ہیں۔ حکومت کی پالیسیوں کو عملی شکل دینے والی اور مجلسِ عاملہ کے زیرِ انتظام کام کرنے والی ایک انتظامیہ ہوتی ہے جسے 'نوکرشاہی' کہا جاتا ہے۔ اس سبق میں ہم نوکرشاہی کی اہمیت کو سمجھیں گے۔

کسی بھی ملک کے حکومتی اداروں کو دو بنیادی قسم کے کام کرنے ہوتے ہیں:

۱) ملک کو بیرونی حملوں اور داخلی خطروں سے بچا کر شہریوں کی حفاظت کرنا۔

۲) شہریوں کو مختلف خدمات فراہم کرکے ان کی روزمرہ زندگی کو زیادہ سے زیادہ سہولت بخش بنانا تاکہ وہ اپنی اور ملک کی ترقی کرسکیں۔

ان میں سے پہلی قسم کے کام کے لیے دفاعی انتظامیہ تیار رہتا ہے۔ ان خدمات کے تحت حفاظت کے لیے شہری خدمات کی مدد کی جاتی ہے۔ ان خدمات کو ہم 'فوجی خدمات' کہتے ہیں۔ دوسری قسم کے کاموں کے لیے انتظامی نظام تیار کیا جاتا ہے جسے ہم 'انتظامی خدمات' (سِول سروسیز) کہتے ہیں۔ انتظامی افسران کے اس بڑے نظام کو نوکرشاہی کہا جاتا ہے۔

پارلیمانی جمہوریت میں عوام کے منتخبہ نمائندوں اور وزرا پر انتظامی ذمے داری ہوتی ہے۔ حکومت کے کام مختلف محکموں کے ذریعے انجام پاتے ہیں۔ ہر محکمے کا ایک وزیر ہوتا ہے جو اس محکمے کا سیاسی سربراہ ہوتا ہے۔ عوام کے نمائندے کی حیثیت سے وزیر کو اپنے محکمے کا کام کاج عوامی مفادات کو ترجیح دے کر انجام دینا ہوتا ہے۔ وزیر اگر اپنے محکمے کے موضوع کا ماہر نہ ہو تب بھی اسے وسیع تر عوامی مفاد کا علم ہوتا ہی ہے۔ وزیر کے محکمے کے سکریٹری درکار مہارت یا مناسب مشورے دیتے ہیں۔ ان سکریٹریوں کا تقرر سِول سروسیز کے زمرے سے کیا جاتا ہے۔ پارلیمانی طرزِ حکومت میں عوام کی خواہش اور انتظامی مہارت کے تال میل کا خیال رکھا جاتا ہے۔

نوکرشاہی کی نوعیت

- **مستقل نوعیت کا انتظامیہ** : نوکرشاہی ٹیکس وصول کرنے، ماحول کا تحفظ کرنے، قانون اور نظم و نسق برقرار رکھنے اور ہمیں سماجی تحفظ فراہم کرنے کا کام متواتر کرتی ہے کیونکہ یہ مستقل نوعیت کی حامل ہوتی ہے۔ ہر انتخاب کے بعد نئے وزیر اعظم اور وزرا کونسل اقتدار میں آسکتے ہیں لیکن ان کے ماتحت کام کرنے والی نوکرشاہی تبدیل نہیں ہوتی۔ یہ مستقل نوعیت کی ہوتی ہے۔

- **سیاسی اعتبار سے غیرجانبدار** : نوکرشاہی سیاسی اعتبار سے غیر جانبدار ہوتی ہے یعنی کسی بھی پارٹی کی حکومت

اقتدار میں آئے اس حکومت کی پالیسیوں پرعمل درآمد نوکرشاہی کو اسی مستعدی اور وفاداری کے ساتھ کرنا ہوتی ہے۔اس لحاظ سے انتظامی افسروں کو سیاسی موقف یا اپنے سیاسی نظریات کے مطابق کام نہیں کرنا چاہیے۔کوئی پارٹی انتخابات ہارنے کے بعد اقتدار سے باہر ہوجاتی ہے اور اس کی جگہ دوسری پارٹی کی حکومت اقتدار میں آتی ہے۔سابقہ حکومت کی کچھ پالیسیوں کو نئی حکومت تبدیل کرسکتی ہے۔ایسی صورت میں نوکرشاہی کو غیر جانبدار رہ کر اپنی ذمے داریاں نبھانی چاہئیں۔

- **غیرمعروفیت/خفیہ** : غیرمعروفیت/گمنامی/خفیہ یعنی کسی پالیسی کی کامیابی یا ناکامی کے لیے نوکر شاہی کو براہِ راست ذمہ دار نہ ٹھہراتے ہوئے اس کی شناخت گمنام رکھنا۔اپنے محکمے کے کام کاج کو قابلیت کے ساتھ انجام دینا وزیر کی ذمہ داری ہوتی ہے۔کسی محکمے کے غیر مستعد کام کاج کے لیے بھی وزیر کو ہی ذمے دار ٹھہرایا جاتا ہے۔انتظامی افسران پر براہِ راست تنقید نہیں ہوتی۔پارلیمنٹ محکمے کی خراب کارکردگی کے لیے وزیر کو ہی ذمے دار قرار دیتی ہے۔اس حوالے سے وزیر خود اس کی ذمے داری کو قبول کرتے ہیں اور نوکرشاہی کو تحفظ دیتے ہیں۔

بھارت میں نوکرشاہی کی اہمیت : بھارت کی نوکرشاہی کی تشکیل نہایت جامع اور پیچیدہ ہے۔آزادی کے بعد سے جو اہم تبدیلیاں کی گئیں اس انتظامیہ نے ان پر نہایت مؤثر طریقے سے عمل آوری کی۔آج ہمیں بہت سی اچھی تبدیلیاں دِکھائی دیتی ہیں اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ نوکرشاہی نے ان پالیسیوں پر عمل آوری کے ذریعے انھیں عام شہریوں تک پہنچایا ہے۔ نوکرشاہی کی وجہ سے حکومتی نظام کو استحکام ملتا ہے۔آب رسانی، عوامی صفائی، ٹریفک، صحت وتندرستی، زرعی اصلاحات، انسدادِ آلودگی جیسی کئی خدمات ہمیں تسلسل کے ساتھ فراہم ہوتی ہیں جس کی وجہ سے اجتماعی روزمرہ زندگی کو استحکام ملتا ہے۔

دوسرے یہ کہ نوکرشاہی بھی سماجی تبدیلی کا ذریعہ ہے۔ خواتین کو بااختیار بنانا، بچوں کی حفاظت، کمزورطبقات کے لیے اسکیمیں وغیرہ سے متعلق حکومت جو قانون وضع کرتی ہے اسے عمل میں لانے کا کام نوکر شاہی کرتی ہے۔ پالیسیوں پر عمل آوری کی وجہ سے سماجی تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔

سماج کی جمہورکاری کے عمل میں بھی نوکرشاہی کا کردار اہم ہوتا ہے۔محفوظ نشستوں کی پالیسی پر عمل کرنے کی وجہ سے کئی محروم سماجی طبقات مرکزی دھارے سے جڑ چکے ہیں۔ فیصلہ سازی کے عمل میں ان کی شمولیت بڑھ چکی ہے۔اس کی وجہ سے جمہورکاری کے لیے جس طرح ترقی پذیر قوانین اور پالیسیوں کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح نوکرشاہی کی اہلیت اور مستعدی کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔

سِول سروسیز کی قسمیں : بھارتی سِول سرسیز کی تین اہم قسمیں ہیں۔

(۱) کل ہند خدمات : ان خدمات میں بھارتی انتظامی خدمات(IAS)، بھارتی پولس خدمات (IPS) اور خدمات برائے بھارتی جنگلات(IFS) کا شمار ہوتا ہے۔

(۲) مرکزی خدمات : یہ خدمات مرکزی حکومت کے دائرۂ اختیار میں ہوتی ہیں۔ ان خدمات میں بھارتی غیر ملکی خدمات(IFS)، بھارتی محصول خدمات(IRS) وغیرہ کا شمار ہوتا ہے۔

(۳) ریاستی خدمات : یہ خدمات ریاستی حکومت کے دائرۂ اختیار میں ہوتی ہیں۔ڈپٹی کلکٹر، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر، تحصیل دار وغیرہ انتظامی افسران کا انتخاب مقابلہ جاتی امتحانات کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

معیار اور اہلیت کی بنیاد پر سول سرونٹس کے تقرر کے لیے بھارتی آئین نے پبلک سروس کمیشن جیسا خودمختار نظام تشکیل دیا ہے۔یونین پبلک سروس کمیشن(UPSC) کل ہند خدمات اور مرکزی خدمات کے لیے امتحان لے کر اُمیدواروں کا انتخاب

کرتی ہے اور حکومت ان کا تقرر کرتی ہے۔ مہاراشٹر پبلک سروس کمیشن (MPSC) مقابلہ جاتی امتحانات کے ذریعے مہاراشٹر میں سِول سروسیز کے لیے اُمیدواروں کا انتخاب کرتی ہے اور حکومت سے ان کے تقرر کے لیے سفارش کرتی ہے۔

نوکرشاہی اور سِول سروسیز کے توسط سے بھی تمام سماجی طبقات کو مواقع فراہم کرنے کے لیے درج فہرست ذاتوں اور قبائل، خواتین، دیگر پسماندہ طبقات اور معذورین کے لیے محفوظ نشستیں رکھ کر انھیں بھی ان خدمات میں شامل ہونے کا موقع دیا گیا ہے۔ سماجی عدم مساوات کی وجہ سے کمزور طبقات سِول سروسیز میں مواقع سے محروم نہ رہ جائیں اس لیے یہ انتظام کیا گیا ہے۔

وزیر اور سِول سرونٹ : وزیر اور محکمے کے سِول سرونٹ یا سکریٹری اور نائب سکریٹری کے عہدے پر فائز افسر کے درمیان تال میل کی نوعیت پر متعلقہ محکمے کی کارکردگی کا انحصار ہوتا ہے۔ محکمے سے متعلق فیصلے وزیر لیتے ہیں لیکن فیصلہ لینے کے لیے درکار تمام معلومات سِول سرونٹ دیتے ہیں۔ معلومات پر سِول سرونٹ یعنی نوکر شاہی کو عبور حاصل ہوتا ہے۔ یہ ایک سِول سرونٹ ہی بتا سکتا ہے کہ کس اسکیم کے لیے کتنی مالی گنجائش ہے۔ پالیسیوں کی کامیابی یا ناکامی کی تاریخ سے بھی سِول سرونٹ واقف ہوتے ہیں۔ لہٰذا وزیر بڑی حد تک سِول سرونٹ پر انحصار کرتے ہیں۔ وزیر بھی اگر سِول سرونٹ سے اچھا ربط و ضبط رکھیں اور باہمی تعلقات میں اعتماد اور شفافیت ہو تو محکمے کا کام کاج عمدہ طریقے سے انجام پا سکتا ہے۔

مشق

(۱) درج ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط، پہچانیے اور غلط بیان صحیح کر کے دوبارہ لکھیے۔

۱۔ پارلیمانی جمہوریت میں عوام کے منتخبہ نمائندوں اور وزرا پر انتظام و انصرام کی ذمے داری ہوتی ہے۔

۲۔ یونین پبلک سروس کمیشن (UPSC) مہاراشٹر میں سِول سروسیز کے لیے مسابقتی امتحانات کے ذریعے اُمیدواروں کا انتخاب کرتی ہے۔

(۲) درج ذیل بیانات وجوہات کے ساتھ واضح کیجیے۔

۱۔ سِول سروسیز میں بھی محفوظ نشستوں کی پالیسی رکھی گئی ہے۔

۲۔ سِول سرونٹس کو سیاسی اعتبار سے غیر جانبدار رہنا ضروری ہوتا ہے۔

(۳) درج ذیل سوالوں کے ۲۵ تا ۳۰/ الفاظ میں جواب لکھیے۔

۱۔ محکمے کے کام کاج کو اچھے ڈھنگ سے چلانے میں وزیر اور سِول سرونٹس کا کردار واضح کیجیے۔

۲۔ نوکر شاہی کی وجہ سے حکومتی نظام کس طرح مستحکم ہوتا ہے، واضح کیجیے۔

(۴) درج ذیل تصوّراتی خاکہ مکمل کیجیے۔

سِول سروسیز کی قسمیں

....	مرکزی خدمات	....
مثلاً...............	مثلاً...............	مثلاً بلاک ڈیولپمنٹ
....	....	عہدیدار، تحصیل دار

(۵) نوکر شاہی کی نوعیت واضح کیجیے۔

سرگرمی

اپنے آس پاس سِول سروسیز میں برسرِ کار کسی افسر سے انٹرویو کے لیے سوالنامہ تیار کیجیے اور انٹرویو لیجیے۔

A6XZ1T